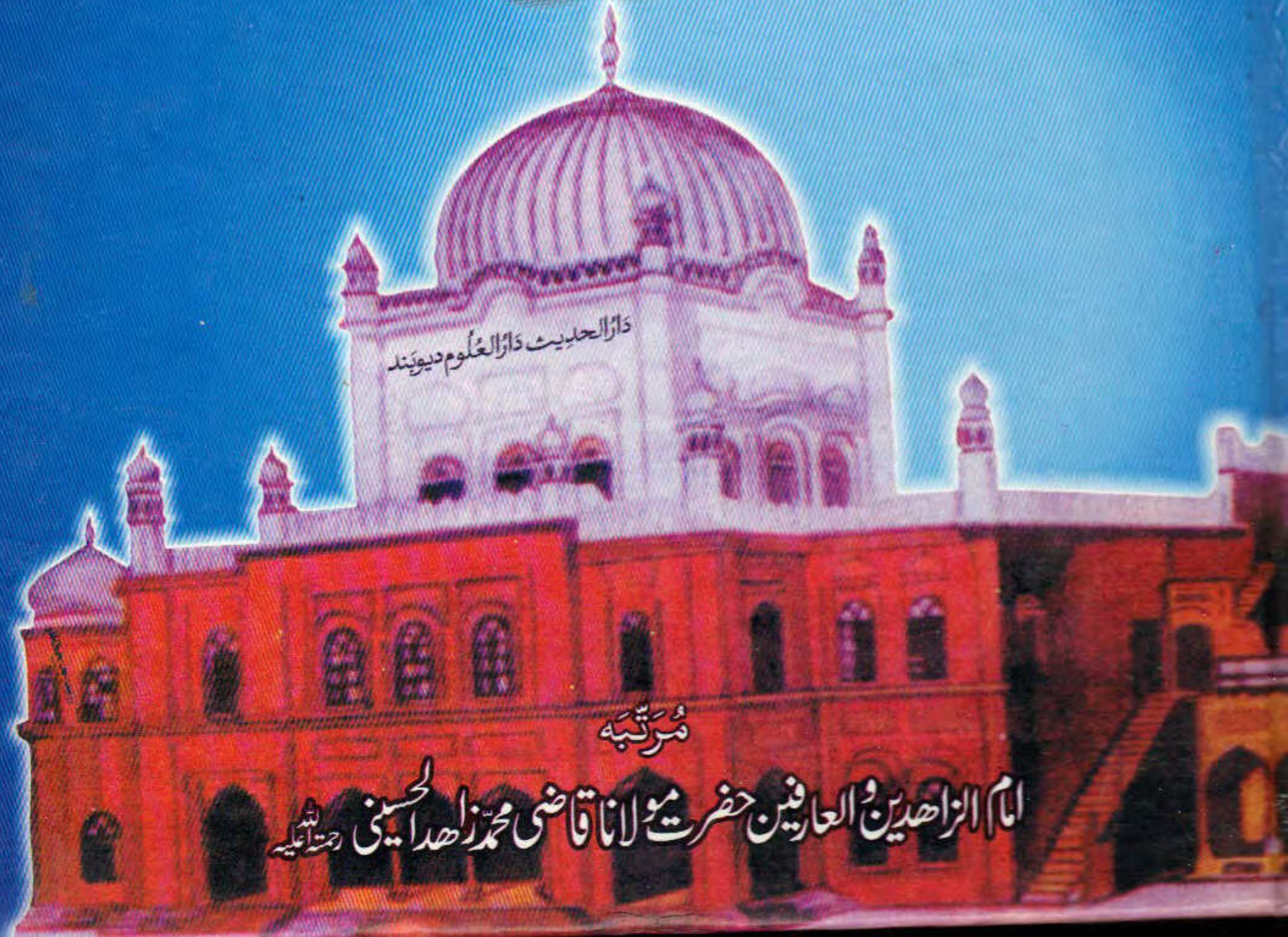
سوانح حیات قطب الارشاد والتکوین

شیخ الاسلام مولانا سید حسین احمد مدنی قدس سرہٗ

چراغِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم



مُرتّبہ

امام الزاہدین والعارفین حضرت مولانا قاضی محمد زاہد الحسینی رحمۃ اللہ علیہ

خانقاہی نظام کا فروغ

دارالعلوم دیوبند صرف ایک رسمی علمی درس گاہ نہ تھی بلکہ اس میں تزکیۂ باطن کا خاص اہتمام تھا، اسی تزکیۂ باطن کی ایک برکت یہ بھی تھی کہ دارالعلوم دیوبند کی مشہور درسگاہ نودرہ کی نشاندہی خود سیدِ دوعالم صلّی اللہ علیہ وسلّم نے خواب میں فرمائی، جب صبح بنیاد رکھنے کے لیے علماء کرام اور دوسرے حضرات تشریف لائے تو زمین پر باقاعدہ بنیادوں کے نشان تھے، چنانچہ دارالعلوم دیوبند کے ترانہ میں آج بھی یہ ہے کہ ع

خود ساقیٔ کوثر نے رکھی میخانے کی بنیاد یہاں

دارالعلوم دیوبند کے دارالعلوم ہونے سے پہلے ایک دینی مدرسہ کا افتتاح مسجدِ چھتہ میں ہوا جو بہت قدیم مسجد ہے اور دارالعلوم کو اس کا قرب حاصل ہے، اس مسجد میں اِس علاقہ کے مشہور صوفیا کرام کا اجتماع ہوا کرتا تھا۔ دیوبند کے سید عالی نسب حضرت سید محمد عابد نے اس مسجد میں تعلیم شروع کی اور مدرسہ کا افتتاح فرمایا۔ حضرت سیّد محمد عابد صاحبؒ حضرت حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ کے جلیل القدر خلیفہ تھے، آپ احسان وسلوک کے کس قدر مقام رفیع پر فائز تھے، اس کا اندازہ مندرجہ ذیل ارشاد سے کیا جاسکتا ہے:۔

"ایک مرتبہ آپ نے حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ سے فرمایا کہ ایک بات کہتا ہوں میری زندگی میں کسی سے ظاہر نہ کرنا۔ فرمایا حرم شریف میں مَیں نے حالتِ بیداری میں بعض انبیاء علیہم السلام کی زیارت کی ہے۔"

سیّد محمد عابد صاحبؒ کا انتقال ۲۷ ذی الحجہ ۱۳۳۱ھ مطابق ۲۷ نومبر ۱۹۱۳ء کو ۸۱ سال کی عمر میں ہوا، مزارِ عالی دیوبند میں ہے۔ (مشائخ دیوبند صفحہ ۱۸۹)

بانی دارالعلوم دیوبند مولانا محمد قاسم نانوتویؒ حضرت حاجی امداد اللہ صاحبؒ (م ۱۳۱۷ھ) کے جلیل القدر خلیفہ مجاز تھے، تمام اکابر علماء تصوف اور احسان وسلوک میں اکابر اولیاء کرام سے مجاز تھے، اور دارالعلوم دیوبند کے بعض